Non-availability of gas

SAI chief warns of industrial units' closure

RECORDER REPORT

KARACHI: Site Association of Industry's (SAI) President Muhammad Jawed Bilwani said here on Monday that industries of Site industrial area will be forced to close their operation if Sui Southern Gas Company (SSGC) failed to provide gas to them at full pressure.

"Such a move on the part of industrialists will, on the one hand, render thousands of workers jobless and, on the other, result in the fight of capital abroad," he warned.

He was speaking at a news conference at SAI office where a large number of industrialists were also present.

Accusing the SSGC of not restoring gas supply to the industrial area, the SAI chief said that getting perturbed over indifferent attitude of the gas utility, he had written a letter to Dubai authorities, seeking details of the incentives provided for setting up industrial units in Dubai.

Bilwani demanded of the Sindh governor and chief minister to take up matter of low gas pressure with the federal government without any further delay.

He announced that industrialists of the Site industrial area and workers will stage a sit-in demonstration in front of Governor House and CM House and Karachi Press Club if governor and chief minister failed to take up the issue of persisting low gas pressure with the federal government.

Deploring that industrial units have, so far, remained closed for 13 days in January due to either non-availability of gas or its low pressure, he said: "This is an age of competition and if industrial units fail to operate at 95 per cent of their installed capacity they cannot compete in international market."

Bilwani alleged that it was a deliberate attempt to close down industrial units in Site industrial area which is the oldest and largest industrial zone of the country.

Tracing the history of the Site industrial area, he said that Quaid-e-Azam Mohammad Ali Jinnah had laid the foundation stone of the first industry on Sept 26, 1047.

At the outset, he regretted that federal ministers for petroleum and natural resources were not taking measures to help resolve the lingering issue of persisting low gas pressure.

He also accused the concerned authorities of providing 34 gas connections to CNG stations from the gas pipeline which was laid exclusively for supplying gas to industrial units of Site.

He said that although the industrial sector was paying 98 per cent gas bills regularly, the SSGC has failed to maintain full gas pressure in the Site industrial area.

Voicing concern over persisting low gas pressure in Site industrial area, KCCI's former president and a leader of Businessmen Group, Siraj Kassim Teli, urged the SSGC to help resolve the lingering issue without any further delay.

He also urged legislators belonging to MQM and PPP to intervene into the matter and help resolve the issue at the earliest.

Another former president of KCCI, Zubair Motiwala, said that first priority in providing gas connections should be given to industries.

He apprehend that industrial units of the city might not be able get exports orders in future if they remained closed due to gas shortage. Meanwhile, industrialists and factory workers of the Site industrial area on Monday staged a protest demonstration in front of Site Association's office to voice their anger over acute shortage of gas in the industrial area.

They also chanted slogans against SSGC.

Pakistan Hosiery Manufactures & Exporters Association ★ 37-H BLOCK-6 P.E.C.H.S. KARACHI

THE NEWS
27 JAN 2015 Page-No-17

Gas shortages in SITE

By our correspondent

KARACHI: The closure of gas supply to the SITE industries will prompt industrialists to close down units and lay off workers, an official said on Monday.

SITE Association of Industry President Muhammad Jawed Bilwani, addressing a news conference, said the Sui Southern Gas Company Limited (SSGC) should provide gas to SITE industries to protect hundreds of thousands of workers from losing their jobs.

Bilwani said a large number of factories were facing substantial decline in their production capacity due to gas outages.

He also expressed concerns over the non-seriousness of the Sindh government saying that frequent gas outages for the industry were a deliberate attempt to shatter the export business causing a loss of valuable orders for the next season.

"It is ironic that instead of providing uninterrupted gas to industrial units, SSGC is supplying gas to the CNG stations from the same pipeline laid in the SITE area," he said.

He questioned the SSGC and Oil and Gas Regulatory Authority for giving permission to 34 CNG stations in the SITE Industrial area, which resulted in lowering gas pressure to the export-oriented industries.

Bilwani demanded of the government to lay a separate pipeline for supply of gas to CNG stations so the factories get the required gas pressure to continue production.

Pakistan Hosiery Manufactures & Exporters Association ★
37-H
BLOCK-6
P.E.C.H.S.
KARACHI

روزنامہ جنگ کراچی منگل 27 جنوری 2015ء

سندھ کی صنعتوں کو گیس سے محروم کرنا دستور پاکستان کی خلاف ورزی ہے، چیئرمین سائٹ

سندھ پاکستان میں سب سے زیادہ گیس پیدا کرتا ہے مگر سائٹ کی انڈسٹریز گیس کو ترس رہی ہیں اور تباہی کے دہانے پر پہنچ رہی ہیں

جنوری 2015 کے 25 دنوں میں سے سائٹ انڈسٹریز 13 دن اور اکتوبر 2014 سے اب تک مجموعی طور پر 43 دن گیس سے محروم رہی، پریس کانفرنس سے خطاب

کراچی (اسٹاف رپورٹر) سندھ گیس کی مجموعی پیداوار کا 70 فی صد فراہم کرتا ہے مگر صوبہ سندھ کی صنعتوں کو گیس سے محروم کر کے نہ صرف اسی کے حقوق بلکہ دستور پاکستان کی بھی خلاف ورزی کی جارہی ہے۔ یہ امر حیرت انگیز ہے کہ حکومت سندھ نے اس بارے میں مکمل خاموشی اختیار کررکھی ہے جبکہ سندھ سے مینڈیٹ حاصل کرنے والی سیاسی جماعتوں نے بھی چپ سادھ لی ہے، یہ حقیقت انتہائی افسوسناک ہے کہ سندھ پاکستان میں سب سے زیادہ گیس پیدا کرتا ہے مگر سائٹ کی انڈسٹریز گیس کو ترس رہی ہیں اور تباہی کے دہانے پر پہنچ رہی ہیں۔ ان خیالات کا اظہار سائٹ ایسوسی ایشن آف انڈسٹری کے چیئرمین محمد جاوید بلوانی نے پیر کو پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ سائٹ پاکستان کا سب سے قدیم اور بڑا صنعتی علاقہ ہے، پہلی گیس لائن بھی اسی صنعتی علاقے میں بچھائی گئی تھی، ہونا تو یہ چاہیئے تھا کہ سائٹ کی صنعتوں کو ترجیحی بنیادوں پر گیس تسلسل سے فراہم کی جاتی، جیسا کہ سندھ کے دیگر علاقوں میں ہیں، مگر ایس ایس جی سی کی جانب سے سائٹ انڈسٹریز کو یہ ضروری کموڈٹی اور بنیادی خام کی سپلائی بند کردی گئی، اور یہ کتنا بڑا المیہ ہے کہ جنوری 2015 کے 25 دنوں میں سے سائٹ انڈسٹریز 13 دن اور اکتوبر 2014 سے اب تک مجموعی طور پر 43 دن گیس سے محروم رہی۔ جو سراسر ناانصافی اور ظلم ہے۔ انہوں نے سائٹ انڈسٹریل ایریا کو گیس کی عدم تسلسل پر مبنی فراہمی سے صنعتوں خصوصاً برآمدی صنعتوں کو پہنچنے والے نقصانات کی تفصیل بتاتے ہوئے کہا کہ سائٹ کی صنعتیں مکمل بندش کا شکار ہوچکی ہیں لیکن جب گیس فراہم کی جاتی ہے تو اس کا پریشر اتنا کم ہوتا ہے کہ صنعتوں کو پیداوار حاصل کرنا تقریباً ناممکن ہوجاتا ہے، لیبر بے کار بیٹھی رہتی ہے اور صنعتکاروں کے مالی بوجھ میں اضافہ ہوجاتا ہے، اس صورتحال میں برآمدی آرڈرز تاخیر کا شکار ہوجاتے ہیں، جس سے پاکستان کی ساخت کو بھی نقصان پہنچتا ہے اور اس کا فائدہ حریف ممالک کے برآمدکنندگان کو پہنچتا ہے۔ مال بروقت نہیں پہنچتا تو غیر ملکی خریدار اپنی بندرگاہوں سے مال نہیں چھڑاتے، ساتھ ہی برآمدکنندگان اگلے سیزن کے لئے قیمتی آرڈرز سے محروم ہوجاتے ہیں۔ جاوید بلوانی نے مزید کہا کہ سائٹ کے علاقے میں گیس پائپ لائن صنعتوں کو گیس کی فراہمی کے لئے بچھائی گئی تھی لیکن اسی پائپ لائن سے ایس ایس جی سی، سی این جی اسٹیشنز کو گیس فراہم کررہی ہے، صنعتوں کو تسلسل سے پورے پریشر کی گیس درکار ہوتی ہے جو سی این جی اسٹیشنز اپنے کمپریسر سے کھینچ کر ان پائپ لائنوں سے گیس کا پریشر ختم کردیتے ہیں۔ انہوں نے کہا یہ سوال انتہائی اہم ہے کہ ایس ایس جی سی اور اوگرا نے سائٹ انڈسٹریل ایریا میں 34 سی این جی اسٹیشنز قائم کرنے کی اجازت کیسے دے دی۔ سی این جی اسٹیشنز کے لئے مخصوص فاصلوں کی دوری کا قانون بنایا گیا ہے مگر سائٹ انڈسٹریل ایریا میں اس قانون کی دھجیاں اڑاتے ہوئے سی این جی اسٹیشنز پاس پاس قائم کئے گئے ہیں جس کے نتیجے میں گیس کے پریشر میں کمی واقع ہوجاتی ہے، صنعتوں میں پیداواری عمل رک جاتا ہے۔ یہ المیہ ہے کہ 100 فی صد برآمدی صنعتوں کو بھی گیس سے محروم رکھا جارہا ہے جس سے نہ صرف بیش قیمت زرمبادلہ کا نقصان ہورہا ہے بلکہ صنعتیں بند ہونے سے بے روزگاری میں بھی اضافہ ہورہا ہے۔ جاوید بلوانی نے مطالبہ کیا کہ سی این جی اسٹیشنز کو گیس کی فراہمی کے سلسلے میں علیحدہ پائپ لائن بچھائی جائے تاکہ سائٹ کی انڈسٹریز کو بلاتعطل پورے پریشر سے گیس دستیاب ہوسکے۔ انہوں نے کہا کہ دستور کی شق 158 میں واضح طور پر لکھا ہے کہ گیس کی فراہمی کے سلسلے میں اس صوبے کو ترجیح دی جائے گی جس صوبے میں گیس پیدا ہوتی ہے، انھوں نے کہا کہ سائٹ کے لاکھوں مزدور اور ہنر مند روزگار سے محروم ہورہے ہیں مگر سیاسی جماعتیں خاموش ہیں۔ انہوں نے وفاقی، صوبائی حکومتوں، متعلقہ وزارتوں اور محکموں کے اعلیٰ حکام سے اپیل کی کہ وہ ایس ایس جی سی کی ناقص پالیسی اور بے حسی کا نوٹس لیں اور سائٹ کی صنعتوں کو پورے پریشر کے ساتھ تسلسل سے گیس کی فراہمی کو یقینی بنانے میں اپنا کردار ادا کریں۔

DAILY EXPRESS, KARACHI - TUESDAY
روزنامہ ایکسپریس، کراچی۔ منگل، 27 جنوری، 2015ء

گیس بحران

صنعتکاروں کا یونٹس کی منتقلی کیلئے ابوظبی حکومت سے رجوع

ابوظبی کو زمین کی فراہمی کیلیے خط لکھ دیا، جاوید بلوانی، اہم ملکی صنعتی علاقے سائٹ کراچی میں گیس قلت پر احتجاج

صنعت کار وزیراعلیٰ ہاؤس اور گورنر ہاؤس پر دھرنا دیں گے، سراج قاسم تیلی، زبیر موتی والا و دیگر کے ساتھ پریس کانفرنس

کراچی (بزنس رپورٹر) پاکستان کے سب سے پہلے اور اہم صنعتی علاقے سائٹ کراچی کی صنعتوں کو گیس کی شدید قلت کا سامنا ہے جس سے پیداواری سرگرمیاں بری طرح متاثر ہورہی ہیں، صنعت کاروں نے گیس کی بندش کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے گورنر اور وزیراعلیٰ ہاؤس کے سامنے دھرنا دینے کی دھمکی دے دی ہے۔ سائٹ کے صنعتی علاقے میں گیس کی بندش کے خلاف سائٹ ایسوسی ایشن آف انڈسٹری میں منعقدہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ایسوسی ایشن کے چیئرمین جاوید بلوانی، پیٹرن انچیف سراج قاسم تیلی، زبیر موتی والا و دیگر نے کہا کہ سائٹ میں واقع صنعتیں رواں ماہ کے 25 روز میں 13 روز جبکہ اکتوبر 2014 سے اب تک مجموعی طور پر 43 روز گیس سے محروم رہیں، سندھ پاکستان میں سب سے زیادہ گیس پیدا کرتا ہے مگر سائٹ کی صنعتیں گیس کو ترس رہی ہیں اور تباہی کے دہانے پر پہنچ گئی ہیں، گیس آتی بھی ہے تو پریشر انتہائی کم ہوتا ہے۔ جاوید بلوانی نے کہا کہ سائٹ کے علاقے میں گیس پائپ لائن صنعتوں کو گیس کی فراہمی کے لیے بچھائی گئی تھی لیکن اسی پائپ لائن سے سی این جی اسٹیشنز کو گیس فراہم کی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ سوال انتہائی اہم ہے کہ ایس ایس جی سی اور اوگرا نے سائٹ انڈسٹریل ایریا میں 34 سی این جی اسٹیشنز قائم کرنے کی اجازت کیسے دے دی، سی این جی اسٹیشنز کے لیے مخصوص فاصلوں کی دوری کا قانون بنایا گیا ہے مگر سائٹ انڈسٹریل ایریا میں اس قانون کی دھجیاں اڑاتے ہوئے سی این جی اسٹیشنز قریب قریب قائم کیے گئے ہیں جس کے نتیجے میں گیس کے پریشر میں کمی ہوجاتی [illegible] سے بے روزگاری میں بھی اضافہ ہورہا ہے۔ جاوید بلوانی نے مطالبہ کیا کہ سی این جی اسٹیشنز کو گیس کی فراہمی کے سلسلے میں علیحدہ پائپ لائن بچھائی جائے تاکہ سائٹ کی انڈسٹریز کو بلاتعطل پورے پریشر سے گیس دستیاب ہوسکے۔ جاوید بلوانی نے کہا کہ ہم نے گیس نہ ملنے سے مایوس ہونے پر ابوظبی حکومت کو خط لکھ دیا ہے کہ ہمیں وہاں صنعتیں قائم کرنے کے لیے زمین مہیا کرے۔ اس موقع پر سراج قاسم تیلی نے کہا کہ ملکی آئین کی شق 158 میں واضح طور پر لکھا ہے کہ گیس کی فراہمی کے سلسلے میں اس صوبے کو ترجیح دی جائے گی جس صوبے میں گیس پیدا ہوتی ہے، صوبہ سندھ گیس کی مجموعی پیداوار کا 70 فیصد فراہم کرتا ہے مگر صوبہ سندھ کی صنعتوں کو گیس سے محروم کر کے نہ صرف اس کے حقوق بلکہ دستور پاکستان کی بھی خلاف ورزی کی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ امر حیرت انگیز ہے کہ حکومت سندھ نے ایس ایس جی سی کی جانب سے سائٹ کو گیس کی فراہمی میں غفلت پر مکمل خاموشی اختیار کررکھی ہے جبکہ سندھ سے مینڈیٹ حاصل کرنے والی سیاسی جماعتوں نے بھی چپ سادھ لی ہے حالانکہ سائٹ کے لاکھوں مزدور اور ہنر مند روزگار سے محروم ہورہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سائٹ کی صنعتوں کو گیس کی سپلائی متاثر ہونے اور قلت پر پاکستان پیپلز پارٹی اور ایم کیوایم کی قیادت بھی ہمارا ساتھ دیں، دوسری صورت میں صنعتکار وزیراعلیٰ ہاؤس اور گورنر ہاؤس پر دھرنا دیں گے۔ وزیراعلیٰ سندھ کے سابق مشیر اور کراچی چیمبر آف کامرس کے سابق صدر زبیر موتی والا نے کہا کہ سائٹ صنعتی علاقہ 7 روز سے بند ہے اور صنعتی پیداواری عمل شدید متاثر ہے، ایس ایس جی سی کے ذمے داران سائٹ صنعتی علاقے میں گیس کا پریشر زیرو کردیتے ہیں جبکہ رات کو ایک بجے کے بعد گیس کا پریشر کچھ بہتر کیا جاتا ہے جو انڈسٹری کے لیے بے فائدہ ہے۔ انہوں نے بتایا کہ صوبہ سندھ سے 70 فیصد اور بلوچستان سے 17 فیصد گیس نکلتی ہے لیکن دونوں صوبوں کو مجموعی طور پر صرف 26 فیصد گیس مہیا کی جارہی ہے، حکومت 1250 ایم ایم سی ایف ڈی کوٹہ سندھ اور بلوچستان کو فراہم کرے۔

Pakistan Hosiery Manufactures & Exporters Association
37-H BLOCK-6 P.E.C.H.S. KARACHI

روزنامہ "نئی بات" کراچی (3) 27 جنوری 2015ء

سائٹ میں گیس بحران: صنعتیں بیرون ملک منتقل کرنے کی دھمکی، 6 لاکھ افراد کے بیروزگار ہونے کا خدشہ

تاجر سراپا احتجاج

گیس فراہمی میں تعطل دور نہ ہونے پر گورنر اور وزیراعلیٰ ہاؤس کے سامنے دھرنے دینگے، ایس ایس جی سی کی ناقص پالیسی کا نوٹس لیا جائے، سراج قاسم تیلی، جاوید بلوانی وزبیر موتی والا کا مطالبہ

کراچی (کامرس رپورٹر) سائٹ کے صنعتکار اپنی فیکٹریوں میں گیس پریشر کی کمی اور بندش کے خلاف سڑکوں پر آگئے جبکہ کراچی چیمبر کے سابق صدر، بزنس مین گروپ کے چیئرمین سراج قاسم تیلی، سائٹ ایسوسی ایشن کے چیئرمین جاوید بلوانی اور وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ کے سابق مشیر زبیر موتی والا نے گیس کی فراہمی میں تعطل دور نہ ہونے پر گورنر ہاؤس اور وزیراعلیٰ ہاؤس پر دھرنے اور اپنی صنعتیں ابوظہبی منتقل کرنے کی بھی دھمکی دیدی ہے جبکہ صنعتکاروں کے مطابق صنعتوں کی بندش سے 6 لاکھ افراد کے بیروزگار ہونے کا خدشہ ہے۔ تفصیلات کے مطابق پیر کو سائٹ ایسوسی ایشن آف انڈسٹری کے عہدیداران اور ملک کے بڑے صنعتکاروں نے سائٹ ایسوسی ایشن میں پریس کانفرنس سے خطاب میں کہا کہ سندھ پاکستان میں سب سے زیادہ گیس پیدا کرتا ہے مگر سائٹ کی صنعتیں گیس کو ترس رہی ہیں اور تباہی کے دہانے پر پہنچ گئی ہیں، رواں ماہ جنوری کے 25 دنوں میں سے سائٹ کی صنعتوں کو 13 دن اور اکتوبر 2014 سے اب تک مجموعی طور پر 43 دن گیس سے محروم رہیں۔ جو سراسر ناانصافی اور ظلم ہے، سائٹ کی صنعتیں مکمل بندش کا شکار ہوچکی ہیں......

باقی صفحہ 4 بقیہ 1

بقیہ: 1

لیکن جب گیس فراہم کی جاتی ہے تو اس کا پریشر اتنا کم ہوتا ہے کہ صنعتوں کو پیداوار حاصل کرنا تقریباً ناممکن ہوجاتا ہے، لیبر بے کار بیٹھی رہتی ہے اور صنعتکاروں کے مالی بوجھ میں اضافہ ہورہا ہے، ایسی صورتحال میں برآمدی آرڈرز تاخیر کا شکار ہورہے ہیں، جس سے پاکستان کی ساکھ کو بھی نقصان پہنچ رہا ہے جسا فائدہ حریف ممالک کے برآمدکنندگان کو پہنچ رہا ہے۔ جاوید بلوانی نے کہا کہ 100 فی صد برآمدی صنعتوں کو بھی گیس سے محروم رکھا جارہا ہے جس سے نہ صرف بیش قیمت زرمبادلہ کا نقصان ہورہا ہے بلکہ صنعتیں بند ہونے سے بے روزگاری میں بھی اضافہ ہورہا ہے۔ جاوید بلوانی نے مطالبہ کیا کہ سی این جی اسٹیشنز کو گیس کی فراہمی کے سلسلے میں علیحدہ پائپ لائن بچھائی جائے تاکہ سائٹ کی انڈسٹریز کو بلاتعطل پورے پریشر سے گیس دستیاب ہوسکے۔ جاوید بلوانی نے کہا کہ ہم نے گیس نہ ملنے سے مایوس ہونے پر ابوظہبی حکومت کو خط لکھ دیا ہے کہ ہمیں وہاں صنعتیں قائم کرنے کیلئے زمین مہیا کرے۔ اس موقع پر سراج قاسم تیلی نے کہا کہ یہ امر حیرت انگیز ہے کہ حکومت سندھ نے سائٹ کو ایس ایس جی سی کی جانب سے گیس کی فراہمی میں غفلت پر مکمل خاموشی اختیار کررکھی ہے جبکہ سندھ سے مینڈیٹ حاصل کرنے والی سیاسی جماعتوں نے بھی چپ سادھ لی ہے حالانکہ سائٹ کے لاکھوں مزدور اور ہنرمند روزگار سے محروم ہورہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سائٹ کی صنعتوں کو گیس کی سپلائی متاثر ہونے اور قلت پر پاکستان پیپلز پارٹی اور ایم کیو ایم کی قیادت بھی ہمارا ساتھ دیں دوسری صورت میں صنعتکار وزیراعلیٰ ہاؤس اور گورنر ہاؤس پر دھرنا دیں گے۔ سراج قاسم تیلی نے کہا کہ گیس کی مسلسل فراہمی تک انہوں نے وفاقی، صوبائی حکومتوں، متعلقہ وزارتوں اور محکموں کے اعلیٰ حکام سے اپیل کی کہ وہ ایس ایس جی سی کی ناقص پالیسی اور بے حسی کا نوٹس لیں۔ زبیر موتی والا نے کہا کہ سائٹ صنعتی علاقہ 7 روز سے بند ہے اور صنعتی پیداواری عمل شدید متاثر ہے، ایس ایس جی سی کے ذمہ داران سائٹ صنعتی علاقے میں گیس کا پریشر زیرو کردیتے ہیں جبکہ رات کو ایک بجے کے بعد گیس کا پریشر کچھ بہتر کیا جاتا ہے جو انڈسٹری کیلئے بے فائدہ ہے۔

Pakistan Hosiery Manufactures & Exporters Association ★
37-H
BLOCK-6
P.E.C.H.S.
KARACHI

روزنامہ بیوپار کراچی (2) 27 جنوری 2015ء

گیس پریشر کی کمی اور بندش

سائٹ کے صنعتکار سڑکوں پر آگئے

گورنر اور وزیر اعلیٰ ہاؤس پر دھرنے کی دھمکی

صنعتوں کی بندش سے 6 لاکھ افراد کے بے روزگار ہونے کا خدشہ، صنعتکاروں کے مالی بوجھ میں اضافہ ہونے لگا

ہم نے گیس نہ ملنے پر مایوس ہونے کے بعد ابوظہبی حکومت کو خط لکھ دیا ہے کہ ہمیں وہاں صنعتیں قائم کرنے کیلئے زمینیں فراہم کرے، جاوید بلوانی

کراچی (اسٹاف رپورٹر) سائٹ کے صنعتکار اپنی فیکٹریوں میں گیس پریشر کی کمی اور بندش کے خلاف سڑکوں پر آگئے جبکہ کراچی چیمبر کے سابق صدر، بزنس مین گروپ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

بقیہ 18 جاوید بلوانی

کے چیئرمین سراج قاسم تیلی، سائٹ ایسوسی ایشن کے چیئرمین جاوید بلوانی اور وزیر اعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ کے سابق مشیر زبیر موتی والا نے گیس کی فراہمی میں تعطل دور نہ ہونے پر گورنر ہاؤس اور وزیر اعلیٰ ہاؤس پر دھرنے اور اپنی صنعتیں ابوظہبی منتقل کرنے کی بھی دھمکی دیدی ہے جبکہ صنعتکاروں کے مطابق صنعتوں کی بندش سے 6 لاکھ افراد کے بیروزگار ہونے کا اندیشہ ہے۔ تفصیلات کے مطابق پیر کو سائٹ ایسوسی ایشن آف انڈسٹری کے عہدیداران اور ملک کے بڑے صنعتکاروں نے سائٹ ایسوسی ایشن میں پریس کانفرنس سے خطاب میں کہا کہ سندھ پاکستان میں سب سے زیادہ گیس پیدا کرتا ہے مگر سائٹ کی صنعتیں گیس کو ترس رہی ہیں اور تباہی کے دہانے پر پہنچ گئی ہیں، انکا کہنا تھا کہ سائٹ پاکستان کا سب سے قدیم اور بڑا صنعتی علاقہ ہے جس کی سب سے پہلی انڈسٹری کا سنگ بنیاد بابائے قوم محمد علی جناح نے 26 ستمبر 1947 کو رکھا تھا اور پہلی گیس لائن بھی اسی صنعتی علاقے میں بچھائی گئی تھی، ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ سائٹ کی صنعتوں کو ترجیحی بنیادوں پر گیس تسلسل سے فراہم کی جاتی مگر ایس ایس جی سی کی جانب سے سائٹ کی صنعتوں کو بنیادی خام کی سپلائی بند کردی ہے، رواں ماہ جنوری کے 25 دنوں میں سے سائٹ کی صنعتوں کو 13 دن اور اکتوبر 2014 سے اب تک مجموعی طور پر 43 دن گیس سے محروم رہیں۔ جو سراسر ناانصافی اور ظلم ہے، سائٹ کی صنعتیں مکمل بندش کا شکار ہوچکی ہیں لیکن جب گیس فراہم کی جاتی ہے تو اس کا پریشر اتنا کم ہوتا ہے کہ صنعتوں کو پیداوار حاصل کرنا تقریباً ناممکن ہو جاتا ہے، لیبر بے کار بیٹھی رہتی ہے اور صنعتکاروں کے مالی بوجھ میں اضافہ ہورہا ہے، ایسی صورتحال میں برآمدی آرڈرز تاخیر کا شکار ہورہے ہیں، جس سے پاکستان کی ساکھ کو بھی نقصان پہنچ رہا ہے جسا فائدہ حریف ممالک کے برآمد کنندگان کو پہنچ رہا ہے۔ جاوید بلوانی نے مزید کہا کہ سائٹ کے علاقے میں گیس پائپ لائن صنعتوں کو گیس کی فراہمی کے لئے بچھائی گئی تھی لیکن اسی پائپ لائن سے ایس ایس جی سی، سی این جی اسٹیشنز کو گیس فراہم کررہی ہے، صنعتوں کو تسلسل سے پورے پریشر کی گیس درکار ہوتی ہے جو سی این جی اسٹیشنز اپنے کمپریسر سے کھینچ کر ان پائپ لائنوں سے گیس کا پریشر ختم کردیتے ہیں۔ انہوں نے کہا یہ سوال انتہائی اہم ہے کہ ایس ایس جی سی اور اوگرا نے سائٹ انڈسٹریل ایریا میں 34 سی این جی اسٹیشنز قائم کرنے کی اجازت کیسے دے دی، سی این جی اسٹیشنز کے لئے مخصوص فاصلوں کی دوری کا قانون بنایا گیا ہے مگر سائٹ انڈسٹریل ایریا میں اس قانون کی دھجیاں اڑاتے ہوئے سی این جی اسٹیشنز قریب قریب قائم کئے گئے ہیں جس کے نتیجے میں گیس کے پریشر میں کمی واقع ہوجاتی ہے، صنعتوں میں پیداواری عمل رک جاتا ہے، یہ المیہ ہے کہ 100 فی صد برآمدی صنعتوں کو بھی گیس سے محروم رکھا جارہا ہے جس سے نہ صرف بیش قیمت زرمبادلہ کا نقصان ہورہا ہے بلکہ صنعتیں بند ہونے سے بے روزگاری میں بھی اضافہ ہورہا ہے۔ جاوید بلوانی نے مطالبہ کیا کہ سی این جی اسٹیشنز کو گیس کی فراہمی کے سلسلے میں علیحدہ پائپ لائن بچھائی جائے تاکہ سائٹ کی انڈسٹریز کو بلا تعطل پورے پریشر سے گیس دستیاب ہوسکے۔ جاوید بلوانی نے کہا کہ ہم نے گیس نہ ملنے سے مایوس ہونے پر ابوظہبی حکومت کو خط لکھ دیا ہے کہ ہمیں وہاں صنعتیں قائم کرنے کیلئے زمین مہیا کرے۔ اس موقع پر سراج قاسم تیلی نے کہا کہ ملکی آئین کی شق 158 میں واضح طور پر لکھا ہے کہ گیس کی فراہمی کے سلسلے میں اس صوبے کو ترجیح دی جائے گی جس صوبے میں گیس پیدا ہوتی ہے، صوبہ سندھ گیس کی مجموعی پیداوار کا 70 فی صد فراہم کرتا ہے مگر صوبہ سندھ کی صنعتوں کو گیس سے محروم کر کے نہ صرف اسی کے حقوق بلکہ دستور پاکستان کی بھی خلاف ورزی کی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ امر حیرت انگیز ہے کہ حکومت سندھ نے سائٹ کو ایس ایس جی سی کی جانب سے گیس کی فراہمی میں غفلت اس بارے میں مکمل خاموشی اختیار کر رکھی ہے جبکہ سندھ سے مینڈیٹ حاصل کرنیوالی سیاسی جماعتوں نے بھی چپ سادھ لی ہے حالانکہ سائٹ کے لاکھوں مزدور اور ہنرمند روزگار سے محروم ہورہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سائٹ کی صنعتوں کو گیس کی سپلائی متاثر ہونے اور قلت پر پاکستان پیپلز پارٹی اور ایم کیو ایم کی قیادت بھی ہمارا ساتھ دیں دوسری صورت میں صنعتکار وزیر اعلیٰ ہاؤس اور گورنر ہاؤس پر دھرنا دیں گے۔ سراج قاسم تیلی نے کہا کہ گیس کی مسلسل فراہمی تک انہوں نے وفاقی، صوبائی حکومتوں، متعلقہ وزارتوں اور محکموں کے اعلیٰ حکام سے اپیل کی کہ وہ ایس ایس جی سی کی ناقص پالیسی اور بے حسی کا نوٹس لیں اور سائٹ کی صنعتوں کو پورے پریشر کے ساتھ تسلسل سے گیس کی فراہمی کو یقینی بنانے میں اپنا کردار ادا کریں۔

Pakistan Hosiery Manufactures & Exporters Association ★ 37-H BLOCK-6 P.E.C.H.S. KARACHI